

بَاعَيْنَا وَ سَبَّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۝۲۸

رکھے بیشک آپ (ہر وقت) ہماری آنکھوں کے سامنے (رہتے) ہیں اور آپ اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کیجئے جب بھی آپ کھڑے ہوں ۵

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۝۲۹

اور رات کے اوقات میں بھی اس کی تسبیح کیجئے اور (پچھلی رات بھی) جب ستارے چھتے ہیں ۵

ایاتھا ۶۲ ۵۳ سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ رکوعا تھا ۳

رکوع ۳

سورة النجم کی ہے

آیات ۶۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا

نجم ہے روشن ستارے (محمد ﷺ) کی جب وہ (چشم زدن میں شبِ معراج اوپر جا کر) نیچے اترے ۵ تمہیں (اپنی) صحبت سے نوازنے والے ۵

غَوَىٰ ۝۲ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝۳ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ

نہ (بکھی) راہ بھولے اور نہ (بکھی) راہ سے بھٹکے ۵ اور وہ (اپنی) خواہش سے کلام نہیں کرتے ۵ اُن کا ارشاد سرِ اسر وحی ہوتا ہے جو انہیں کی

يُوحَىٰ ۝۴ عَلَيْهِ شَرِيدُ الْقُوَىٰ ۝۵ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۝۶

جاتی ہے ۵ ان کو بڑی قوتوں والے رب نے (براہِ راست) علم (کامل) سے نوازا ۵ جو حسنِ مطلق ہے، پھر اُس نے (اپنے) ظہور کا ارادہ فرمایا ۵

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝۸

اور وہ (محمد ﷺ) شبِ معراجِ عالمِ مکاں کے (سب سے اونچے کنارے پر تھے ۵ پھر وہ (رب العزت اپنے حبیب محمد ﷺ سے) قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہو گیا ۵

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝۹ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ

پھر (جلوہ حق اور حبیبِ مکرم ﷺ میں صرف) دو کمانوں کی مقدار فاصلہ گیا یا (انتہائے قرب میں) اس سے بھی کم (ہو گیا) ۵ پس (اُس خاص مقامِ قرب و

عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝۱۰ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝۱۱

وصال پر) اُس (اللہ) نے اپنے عبد (محبوب) کی طرف وحی فرمائی جو (بھی) وحی فرمائی ۵ (اُسکے) دل نے اُسکے خلاف نہیں جانا جو (اُنکی) آنکھوں نے دیکھا ۵